مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد ہفتم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالستار البستوی حفظہ اللہ — حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبدالجبار السلفی حفظہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

جملہ حقوق بحق مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند محفوظ@

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۔۱۱۰۰۰۶

۲۔مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴، ۱ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربر شاہ سری نگر، کشمیر

۵۔حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور ۔۵۶۰۰۵۱

۶۔مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

مضمون	صفحہ
سوتے وقت گھر میں آگ کو نہ رہنے دی جائے	٦١٣
رات کے وقت دروازے بند کرنا	٦١٣
بوڑھا ہونے پر ختنہ کرنا......	٦١٣
آدمی جس کام میں مصروف ہو کر اللہ کی عبادت سے......	٦١٥
عمارت کا بنانا کیسا ہے	٦١٥
کتاب الدعوات	
سورۂ مومن کی ایک آیت شریف	٦١٨
استغفار کے لیے افضل دعا کا بیان	٦١٩
نبی کریم ﷺ کا دن اور رات استغفار کرنا	٦٢٠
توبہ کا بیان	٦٢٠
دائیں کروٹ پر لیٹنا	٦٢٢
وضو کر کے سونے کی فضیلت	٦٢٣
سوتے وقت کیا دعا پڑھنی چاہیے	٦٢٣
سوتے میں دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھنا	٦٢٤
دائیں کروٹ پر سونا	٦٢٥
اگر رات میں آدمی کی آنکھ کھل جائے......	٦٢٥
سوتے وقت تکبیر و تسبیح پڑھنا	٦٢٧
سوتے وقت شیطان سے پناہ مانگنا اور تکبیر و قرآن کرنا	٦٢٨
آدمی رات کے بعد صبح صادق سے پہلے دعا کرنے......	٦٢٩
بیت الخلا جانے کے لیے کون سی دعا پڑھنی چاہیے	٦٣٠
صبح کے وقت کیا دعا پڑھے	٦٣٠
نماز میں کون سی دعا پڑھے	٦٣٢
نماز کے بعد دعا کرنے کا بیان	٦٣٣
سورۂ توبہ کی ایک آیت شریفہ	٦٣٥
دعا میں قافیہ لگانا مکروہ ہے	٦٣٨
اللہ پاک سے اپنا مقصد قطعی طور پر مانگے	٦٣٩
جب تک بندہ جلد بازی نہ کرے......	٦٤٠
دعا میں ہاتھوں کا اٹھانا	٦٤٠
قبلہ کی طرف منہ کیے بغیر دعا کرنا	٦٤١

مضمون	صفحہ
قبلہ رخ ہو کر دعا کرنا	٦٤٢
نبی کریم ﷺ نے اپنے خادم کے لیے لمبی عمر اور زیادتی......	٦٤٢
پریشانی کے وقت دعا کرنا	٦٤٢
مصیبت کی سختی سے اللہ کی پناہ مانگنا	٦٤٣
نبی کریم ﷺ کا مرض الموت میں دعا کرنا......	٦٤٣
موت اور زندگی کی دعا کے بارے میں	٦٤٤
بچوں کے لئے برکت کی دعا کرنا	٦٤٥
رسول کریم ﷺ پر درود پڑھنا	٦٤٧
کیا نبی کریم ﷺ کے سوا کسی اور پر درود بھیجا جاسکتا ہے؟	٦٤٨
آنحضرت ﷺ کی ایک دعا	٦٤٩
فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگنا	٦٥٠
دشمنوں کے غالب آنے سے اللہ کی پناہ مانگنا	٦٥١
عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگنا	٦٥٢
زندگی اور موت کے فتنوں سے پناہ مانگنا	٦٥٣
گناہ اور قرض سے اللہ کی پناہ مانگنا	٦٥٤
بزدلی اور سستی سے اللہ کی پناہ مانگنا	٦٥٤
بخل سے اللہ کی پناہ مانگنا	٦٥٤
ناکارہ عمر سے اللہ کی پناہ مانگنا	٦٥٤
دعا سے وبا اور پریشانی دور ہو جاتی ہے	٦٥٥
ناکارہ عمر، دنیا کی آزمائش اور دوزخ کی آزمائش سے اللہ کی......	٦٥٦
مالداری کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگنا	٦٥٧
محتاجی کے فتنہ سے پناہ مانگنا	٦٥٧
برکت کے ساتھ مال کی زیادتی کے لئے دعا کرنا	٦٥٨
برکت کے ساتھ کثرت اولاد کی دعا کرنا	٦٥٨
استخارہ کی دعا کا بیان	٦٥٩
وضو کے وقت کی دعا کا بیان	٦٦٠
کسی بلند ٹیلے پر چڑھتے وقت کی دعا کا بیان	٦٦٠
کسی نشیب میں اترنے کی دعا	٦٦١
سفر میں جاتے وقت یا......	٦٦١
شادی کرنے والے دولہا کے لئے دعا دینا	٦٦٢

امُّ سُلَيْمٍ أَنَسٌ خَادِمُكَ ادْعُ اللهَ لَهُ قَالَ: ((اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ)). [راجع: ١٩٨٢]

انس ؓ آپ کا خادم ہے اس کے لیے دعا فرمایئے۔ آنحضرت ؐ نے فرمایا "اے اللہ! اس کے مال و اولاد میں زیادتی کر اور جو کچھ تو دے اس میں برکت عطا فرما۔

حضرت انس ؓ کے حق میں دعائے نبوی قبول ہوئی۔ سو سال سے زائد عمر پائی اور انتقال کے وقت اولاد در اولاد کی تعداد سو سے بھی زائد تھی۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

٤٨- باب الدُّعَاءِ عِنْدَ الإِسْتِخَارَةِ

باب استخارہ کی دعا کا بیان

تشریح استاذ الہند حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ ومنها صلوة الاستخارة وكان اهل الجاهلية اذا عرضت لهم حاجة من سفر اونكاح اوبيع استقسموا بالازلام فهى عنه النبى صلى الله عليه وسلم لانه غير معتمد على اهل و انما هو محض اتفاق ولانه افتراء على الله بقوله امرنى ربى ونهانى ربى فعوضهم من ذالك الاستخارة. في الامور ترياق مجرب لتحليل شبه الملائكة و ضبط النبى صلى الله عليه وسلم آدابها و دعاء هافشرع ركعتين الخ۔ یعنی جاہلیت والوں کو سفر یا شادی یا تجارت کی کوئی ضرورت پیش آئی تو وہ بتوں کے ہاتھوں میں دیئے ہوئے تیروں سے فال نکالا کرتے تھے۔ اہل اسلام کو ان حرکتوں سے روکا گیا کیونکہ یہ محض جھوٹ اور شرکیہ کام تھا۔ اس کے عوض رسول کریم ﷺ نے دعائے استخارہ کی تعلیم فرمائی جو تریاق مجرب ہے۔ اس کے لئے دو رکعات نماز استخارہ مشروع قرار دی اور یہ دعا تعلیم فرمائی۔

٦٣٨٢- حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَلِّمُنَا الاِسْتِخَارَةَ فِي الأُمُورِ كُلِّهَا، كَالسُّورَةِ مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا هَمَّ بِالأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي -أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ- فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ)). [راجع ١١٦٢]

(۶۳۸۲) ہم سے ابو مصعب مطرف بن عبداللہ نے بیان کیا' کہا ہم سے عبدالرحمٰن بن ابی الموال نے بیان کیا' ان سے محمد بن منکدر نے اور ان سے جابر ؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم دیتے تھے' قرآن کی سورت کی طرح (نبی اکرم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا) جب تم میں سے کوئی شخص کسی (مباح) کام کا ارادہ کرے (ابھی پکا عزم نہ ہوا ہو) تو دو رکعات (نفل) پڑھے اس کے بعد یوں دعا کرے "اے اللہ! میں بھلائی مانگتا ہوں (استخارہ) تیری بھلائی سے' تو علم والا ہے' مجھے علم نہیں اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے' اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے بہتر ہے' میرے دین کے اعتبار سے' میری معاش اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا دعا میں یہ الفاظ کہے "في عاجل امری و آجله" تو اسے میرے لئے مقدر کردے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے برا ہے میرے دین کے لئے' میری زندگی کے لئے اور میرے انجام کار کے لئے یا یہ الفاظ فرمائے "في عاجل امری و آجله" تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور

میرے لئے بھلائی مقدر کردے جہاں کہیں بھی وہ ہو اور پھر مجھے اس سے مطمئن کردے (یہ دعا کرتے وقت) اپنی ضرورت کا بیان کردینا چاہئے۔

تشریح جب کسی شخص کو ایک کام کرنے یا نہ کرنے میں تردد ہو یا دو باتوں یا دو چیزوں میں سے ایک کے اختیار کرنے میں تو بلب کی حدیث کے موافق استخارہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اس پر خواب میں یا اور کسی طرح جو اس کے حق میں بہتر ہوگا اس پر کھول دے گا یا اسی کی توفیق دے گا۔ بس جو استخارہ بہ سند صحیح آنحضرت ﷺ سے منقول ہے وہ یہی ہے۔ باقی استخارے جو شیعہ امامیہ کیا کرتے ہیں۔ مثلاً تسبیح پر یا استخارہ ذات الرقاع ان کی اصل حدیث کی کتابوں میں نہیں ملتی۔ استخارہ کرنا گویا اللہ سے طلب خیر کرنا اور مشورہ طلب کرنا ہے۔ قدرت کے اشارے ہوتے ہیں اور ان کی بنا پر اہل ایمان صاحبان فراست اللہ کے اشاروں کو سمجھ کر ان کے مطابق قدم اٹھاتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے دعائے مسنونہ جو یہاں مرقوم ہے بہترین دعا ہے اور بکثرت یوں پڑھنا اللھم خیر لی و اختر لی بھی استخارہ کے لئے بہترین عمل ہے۔

٤٩- باب الدُّعَاءِ عِنْدَ الْوُضُوءِ

باب وضو کے وقت کی دعا کا بیان

٦٣٨٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: دَعَا النَّبِيُّ ﷺ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ)) وَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ)). [راجع: ٢٨٨٤]

(۶۳۸۳) ہم سے محمد بن علاء نے بیان کیا' کہا ہم سے اسامہ نے بیان کیا' ان سے برید بن عبداللہ نے' ان سے ابوبردہ نے اور ان سے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے پانی مانگا' پھر آپ نے وضو کیا' پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی۔ "اے اللہ! عبید ابوعامر کی مغفرت فرما۔" میں نے اس وقت آنحضرت ﷺ کی بغل کی سفیدی دیکھی۔ پھر آپ نے دعا کی۔ "اے اللہ! قیامت کے دن اسے اپنی بہت سی انسانی مخلوق سے بلند مرتبہ عطا فرمائیو۔"

٥٠- باب الدُّعَاءِ إِذَا عَلاَ عَقَبَةً

باب کسی بلند ٹیلے پر چڑھتے وقت کی دعا کا بیان

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ خَيْرٌ عُقْبًى عَاقِبَةً وَعُقْبَى وَ عَاقِبَةٌ وَاحِدٌ وَهُوَ الآخِرَةُ

حضرت امام بخاری رحمہ اللہ نے کہا قرآن میں جو خیر عقبا آیا ہے تو عاقبت اور عقب کے ایک ہی معنی ہیں جن سے آخرت مراد ہے۔

٦٣٨٤- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى

(۶۳۸۴) ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا' انہوں نے کہا ہم سے حماد بن زید نے بیان کیا' ان سے ایوب سختیانی نے بیان کیا' ان سے ابوعثمان نہدی نے اور ان سے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے جب ہم کسی بلند جگہ پر چڑھتے تو تکبیر کہتے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا لوگو!